



سوال

(268) قرآن خوانی کی شرعی حیثیت

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

قرآن خوانی ایصالِ ثواب کے لئے کروانا اس کی شریعت میں کیا حیثیت ہے میت کے لئے قرآن پڑھ کر اسے بخشنا کیا یہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا طریقہ ہے؟ اگر نہیں تو کیا بدعت ہے؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

برائے ایصالِ ثواب قرآن خوانی کرانے کا شریعت میں کوئی ثبوت نہیں لہذا یہ بدعت ہے۔ صحیح حدیث میں ہے:

«من أحدث فی امرنا هذا ما لیس منہ فھو رد» (بخاری و مسلم)

یعنی "جو کوئی دین میں اضافہ کرتا ہے وہ مردود ہے۔"

علامہ ابن قیم رحمۃ اللہ علیہ نے بھی "زاد المعاد" میں اس کو ناجائز کہا ہے۔

صاحب المرعاة فرماتے ہیں:

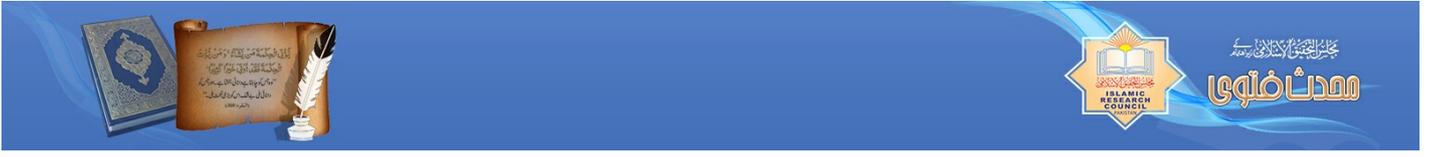
"میت کے لئے قرآن کا ایصالِ ثواب میرے نزدیک صراحتاً کسی مرفوع صحیح حدیث سے ثابت نہیں نیز صحابہ کرام رضوان اللہ عنہم اجمعین و تابعین رحمۃ اللہ علیہ سے ثابت نہیں اس لئے مجھے اس کی مشروعیت میں تاہل ہے۔"

اور علامہ علی منتقی رحمۃ اللہ علیہ صاحب "کنز العمال" فرماتے ہیں:

"الاول الاجتماع لقراءۃ القرآن علی المیت بالتخصیص فی المقبرة والمسجد والبیوت بدعت مذمومة" (فتاویٰ علمائے حدیث 5/352)

یعنی "میت کے لئے قرآن خوانی بالخصوص قبرستان مسجد گھر میں مذموم بدعت ہے۔"

بطور برکت گھر میں بچوں کو جمع کر کے قرآن پڑھانا بھی شریعت مطہرہ سے ثابت نہیں۔ لہذا فعلِ ہذا سے بھی احتراز ضروری ہے۔



هذا ما عندي والله اعلم بالصواب

فتاویٰ ثنائیہ مدنیہ

ج 1 ص 568

محدث فتویٰ